



تم سے پہلی امتوں کے لوگ (جو ایمان لائے) ان کا تو یہ حال ہوا کہ ان میں سے کسی کو پکڑ لیا جاتا اور اس کے لیے زمین میں گڑھا کھود کر اس میں اسے ڈال دیا جاتا، پھر آرا لایا جاتا اور اس کے سر پر رکھ کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے جاتے اور لوہے کے کنگھے اس کے گوشت اور ہڈیوں میں دھنسا دیئے جاتے؛ لیکن یہ آزمائشیں بھی اسے اپنے دین سے ہٹا نہیں سکتی تھیں۔

ابو عبد اللہ خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے سایہ میں اپنی چادر پر ٹیک لگائے تشریف فرما تھے کہ تم نہ آپ سے اپنی حالت زار بیان کی اور عرض کیا کہ آپ ہمارے لیے اللہ تعالیٰ سے مدد کیوں نہیں مانگتے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کیوں نہیں کرتے؟ اس پر آپ نے فرمایا: "تم سے پہلی امتوں کے لوگ (جو ایمان لائے) ان کا تو یہ حال ہوا کہ ان میں سے کسی کو پکڑ لیا جاتا اور اس کے لیے زمین میں گڑھا کھود کر اسے ڈال دیا جاتا، پھر آرا لایا جاتا اور اس کے سر پر رکھ کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے جاتے اور لوہے کے کنگھے اس کے گوشت اور ہڈیوں میں دھنسا دیئے جاتے؛ لیکن یہ آزمائشیں بھی اسے اپنے دین سے ہٹا نہیں سکتی تھیں اللہ کی قسم! اللہ اسلام کو مکمل کرے گا اور یہ صورت حال ہو گی کہ ایک سوار صنعا سے حرموت تک اکیلا سفر کرے گا اور اسے اللہ کے سوا اور کسی کا خوف نہ ہو گا اور بکریوں پر سوا بھیڑے کے خوف کے (اور کسی لوٹ وغیرہ کا کوئی ڈر نہ ہو گا) لیکن تم لوگ جلدی کرتے ہو ایک اور روایت میں ہے کہ "آپ نے ایک چادر پر ٹیک لگا تشریف فرما تھے اور میں مشرکین کی طرف سے ہت تکلیف کا سامنا تھا"

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

اس حدیث میں خباب رضی اللہ عنہ اس اذیت کا حال بیان کر رہے ہیں، جس کا سامنا مسلمان مکہ میں کفار قریش کی طرف سے کر رہے تھے چنانچہ وہ نبی کے پاس شکایت کے لیے آئے آپ نے اس وقت کعبہ کے سائے تلے ایک چادر پر ٹیک لگا تشریف فرما تھے آپ نے ان کے لیے وضاحت فرمائی کہ تم سے پہلی امتوں کے لوگوں کی دین کے سلسلے میں جو آزمائش ہوئی وہ اس سے بڑی تھی، جو ان لوگوں پر آئی ہوئی ہے (پہلے تو ایسا ہوتا کہ کسی فرد کے لیے گڑھا کھود کر اسے ڈال دیا جاتا پھر آری لا کر اس کے سر کی مانگ پر رکھ کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے جاتے اس کی کھال اور ہڈیوں کے مابین لوہے کی کنگھیاں پھیری جاتیں یہ ہت سے بڑی اذیت تھی پھر نبی نے قسم اٹھائی کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ضرور اس دین کے معاملے کو پورا کریں گے، یعنی رسول اللہ ﷺ جو اسلام کی دعوت لائے ہیں وہ مکمل ہو کر رہے گی یہاں تک کہ (اس قدر امن و شانتی کا ماحول ہوگا) کہ سوار صنعا سے حرموت تک سفر کرے گا اور اس دوران اسے اللہ کے سوا اور اپنے جانوروں پر بھیڑے کے سوا کسی اور کا خوف نہیں ہوگا پھر آپ نے اپنے صحابہ کرام کو جلد بازی کو چھوڑ دینے کی تلقین فرمائی اور فرمایا: "لیکن تم جلد بازی کر رہے ہو" یعنی صبر کرو اور اللہ کی طرف سے کشادگی آنے کا انتظار کرو اللہ تعالیٰ عنقریب اس کام کو مکمل کر دیں گے پھر ویسا ہی ہوا، جیسا آپ نے قسم کھا کر کہا تھا۔



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

